© rasailojaraid.com

ایک ناچ گھر یا شراب خانے کا کاروبار کھلے طور پر حرام پر مبنی ہوتا ہے۔ فرض کیجیے کہ ایک شخص اپنے اور اپنے بچوں کو فاقے اور موت سے بچانے کے لیے جگہ جگہ ملازمت تلاش کرتا ہے لیکن کہیں کامیابی نہیں ہوتی اور آخر کار اسے ایک ناچ گھر پر چوکیداری کی ملازمت مل جاتی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہاں پر حرام کا ارتکاب ہو رہا ہے لیکن اس کے سامنے انتخاب یہ ہے کہ وہ یا تو فاقے سے مر جائے یا صبح سے رات تک چوکیداری کی مشقت کر کے اتنی رقم حاصل کر لے کہ بچے اور وہ خود فاقے سے نہ مریں۔ ایسی صورت حال میں شریعت اس کے لیے ایسی روزی کو اس وقت تک حلال قرار دیتی ہے جب تک اسے ایک حلال روزگار نہ مل جائے۔ انسانی جان بچانا شریعت کے بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ اس لیے قرآن کریم نے جو اصول دیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر ایسی مجبوری آپڑے جس میں بغیر کسی باغیانہ روش کے اضطراراً ایک ممنوعہ شے استعمال کرنی پڑے تو صرف ضرورت کی حد تک اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ رہا معاملہ ایسے بنکوں کا جو غیر سودی بنیاد پر کام کر رہے ہوں تو ان کی ملازمت اس زمرے میں نہیں آتی۔ وہاں پر کام کرنا ہر لحاظ سے جائز ہے۔(ا- ا)

منگنی: نکاح کی ایک صورت؟

س: اسلام میں نکاح کا جو تصور ہے وہ یہ ہے کہ لڑکا اور لڑکی دونوں بہ رضا و رغبت آپس میں شادی پر راضی ہوں اور اس پر کم سے کم دو گواہ موجود ہوں۔ میرا سوال یہ ہے کہ اگر منگنی لڑکے اور لڑکی کی خوشی سے اور ان دونوں کے والدین کی باہمی رضامندی سے طے پائی ہو تو کیا اس کو نکاح کی ایک صورت تصور کیا جاسکتا ہے؟

ج: ایک لڑکے اور لڑکی کے درمیان عقد نکاح دراصل ایک ایجاب و قبول کا معاہدہ اور اعلان ہے جس میں لڑکی کی طرف سے اس کے ولی یا وکیل کا گواہوں کے سامنے یہ اظہار کرنا کہ لڑکی بغیر کسی دباؤ کے اپنی مرضی سے نکاح پر آمادہ ہے اور رشتے کو منظور کرتی ہے' اور لڑکے کا گواہوں کے سامنے اس بات کے اظہار کا نام ہے کہ وہ اس ذمہ داری کو قبول کرتا ہے۔ اگر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لڑکے اور لڑکی کے والدین نے آپس میں رضامندی کا اظہار کیا ہے لیکن لڑکے نے گواہوں کے سامنے قبولیت کا اعلان نہیں کیا تو اسے عقد نکاح تصور نہیں کیا جائے گا۔ ہاں' اگر کسی مجبوری کی بنا پر لڑکا خود قبولیت کا اعلان نہ کرسکتا ہو تو اس کا وکیل اس کی طرف سے ثبوت یا شہادت کی بنیاد پر قبولیت کا اعلان کرسکتا ہے۔ گو اتنے اہم اور ذمہ داری کے معاملے میں خود لڑکے کا قبولیت کا اعلان کرنا لازماً افضل اور روح عقد کے مطابق ہے۔

رہا سوال منگنی کا' تو اس کا کوئی تعلق عقد نکاح سے نہیں ہے۔ یہ ایک مقامی رسم ہے جس کی کوئی سند قرآن وسنت سے نہیں ملتی اور یہ رشتے کو حلال نہیں کرسکتی۔ صرف عقدِ نکاح ہی رشتے کو قائم وحلال کرتا ہے۔ (ا - ا)

رنگوں کی مدد سے نماز کا ترجمہ سکھانے کا جدید طریقہ

"مصباح القرآن" کی طرز پر تیار کیا گیا منفرد ترجمۂ نماز

مصباح الصلٰوۃ

تالیف: پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

استاد: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور

جس میں ترجمۂ نماز کے علاوہ نماز جنازہ کی دعائیں، خطبۂ مسنونہ اور نماز میں پڑھی جانے والی آخری پارے کی چند سورتوں کا ترجمہ بھی "مصباح القرآن" کی طرز پر شامل کیا گیا ہے ☆ اسکے ایک صفحے پر تین رنگ استعمال کیے گئے ہیں، سیاہ رنگ اردو میں مستعمل 65 فیصد الفاظ کیلئے، نیلا رنگ بار بار استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کیلئے اور سرخ رنگ نئے الفاظ کیلئے جو تقریباً 15 فیصد ہیں، اردو میں استعمال کی وضاحت اس صفحہ کے حاشیہ میں کردی گئی ہے۔ ☆ دوسرے صفحے پر یہی الفاظ دوبارہ الگ الگ خانوں میں درج کیے گئے ہیں اور ایک لفظ کے ہر جز کو الگ رنگ دے کر اسی رنگ میں اسکا ترجمہ واضح کیا گیا ہے۔

اگر اس جدید طریقے سے نماز کا ترجمہ گہرائی سے سمجھ لیا جائے تو یقیناً ہماری نمازوں میں خشوع وخضوع پیدا ہوسکتا ہے۔

نوٹ: "مصباح القرآن" کا دوسرا پارہ 15 شوال تک شائع ہو جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

7 عزیز ایونیو کینال بنک روڈ فون 5761333,5762999 5763262

© rasailojaraid.com